

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

”اقلم“ کا پہلا شمارہ آپ حضرات تک بہنچانے کی بھرپور کوشش کی گئی۔ اس کے ظاہری اور باطنی عناصر کے پارے میں اہل علم و دانش کی ستائش اور پسندیدگی پر ہم اللہ رب العزت کے تکریگزار اور آپ سب کے منون ہیں۔ دوسرا شمارہ منظر عام پر آنے میں غیر معمولی تاخیر ہوئی جس کیلئے ہم مذکور خواہ ہیں۔ ”والسعده مقبول عند الکرام۔ یقیناً وجہ ایسی تھیں کہ خواہش اور کوشش کے باوجود ان کا تدارک جلد نہ ہو سکا۔

اللہ رب العزت نے است مسلسلہ کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے۔ کون و مکان میں موجود ان نعمتوں سے استفادے کیلئے سعی و کوشش اور تحقیق و جستجو کی جتنی آج ضرورت ہے اس سے پہلے کبھی نہ تھی۔ عالم مغرب کی مادی ترقی کی چکا چوند میں اس کی رو میں بہ جانے یا آنکھیں موند لینے یا بند کرنے کی بجائے ضرورت اس امر کی ہے کہ اخلاص اور دیانت داری کے ساتھ انتہک ممنت کی جائے تو یقیناً نیسوی اور اخروی برکات اور متوازن ترقی اور خوشحالی ہمارا مقتدر ہو گی۔ جیسا کہ ارشاد ربانی ہے۔ ”لیس للانسان الا ما سعى“۔ اور ایک اور موقعے پر ارشاد فرمایا

”اَنَّ اللَّهَ لَا يَغِيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يَغِيِّرُوا مَا بِأَنفُسِهِمْ“

اس احساس اور جذبے کے تحت اوازہ علوم اسلامیہ نے اس بخشے کا اجراء کیا تاکہ عصر حاضر کے مسائل کا جائزہ اور ان کا حل اسلام کی روشنی میں پیش کیا جاسکے۔

اہل علم و محققین کرام سے استدعا ہے کہ وہ آن و سنت کی روشنی میں عصری مسائل پر تحقیق اور ان کے حل کیلئے اپنے قیمتی وقت اور صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں۔

باقرث محبی شوکت